السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شیخ الحدیث یا فتویٰ دینے کا عہدہ کن لوگوں کے لئے مختص ہے؟ وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شیخ اپنے فن میں مہارت تامہ رکھنے والے کو کہتے ہیں۔ اگر ایک مسلمان عالم، علمِ حدیث میں مہارت و تجربہ رکھتا ہے تو اسے شیخ الحدیث کہا جاتا ہے۔ البتہ فتویٰ دینے کے لئے کچھ اضافی شرائط ہیں۔ یعنی مفتی کے لئے ضروری ہے کہ وہ مسلمان، عاقل و بالغ اور شریعت کے متعلق وجہ البصیرت گہرائی اور گیرائی رکھنے والا ہو۔ یعنی بصیرت ایک اساسی اور بنیادی شرط ہے۔ نیز اس کے لئے بلند اخلاق اور باکردار ہونا بھی ضروری ہے، تاکہ لوگ اس کی بات پر اعتماد کریں۔ الغرض مفتی کے لئے ضروری ہے کہ وہ علوم اسلامیہ پر پوری پوری دسترس اور گردوپیش کے حالات و ظروف پر گہری نظر رکھتا ہو۔ اس کے علاوہ عجز و نیاز کے ساتھ اللہ کے حضور جھکنے والا، احتیاط کے دامن کو تھامنے والا، لوگوں سے حسن سلوک کا معاملہ کرنے والا اور پیچیدہ مسائل میں دیگر اہل علم سے مشورہ کرنے والا ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:445